

حصولِ جنت کیلئے اللہ نے بہت سے آسان کام رکھے ہیں یہ کام اتنے آسان ہیں جنہیں ایک مسلمان چلتے پھرتے کر سکتا ہے اور جتنی کام بھی اتنے ہی آسان ہیں اسلئے وقت کی قدر کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ نیکیاں جمع کر لیں۔

## ہر بھلائی کی اہمیت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَيَّ أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ

جنت تم میں سے ہر ایک کے جوتے کے فیتے سے بھی قریب ہے اور جہنم بھی اسی کے نعل کے مثل ہے۔

(بخاری: ۶۱۲۳، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۱۱۵)

نیکی ظاہر میں اگرچہ چھوٹی ہو لیکن جنت تک لی جاسکتی ہے یہی حال گناہوں کا بھی ہے۔

## ۱۔ عمل سے پہلے نیک نیت کی اہمیت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى

بلاشبہ تمام عملوں کا دار و مدار نیت پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی وہ نیت کرے۔

(متفق علیہ) (بخاری: ۱، مسلم: ۱۹۰۷: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ

كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

جو اپنے بستر پر آئے اور رات میں نماز پڑھنے کی نیت کرے اور اس پر اس کی آنکھ غالب آجائے یہاں تک کہ صبح ہو جائے تو اس کے لئے وہی لکھا جائے گا جس کی اس نے نیت کی ہو اور اس کی نیند اس کے رب کی جانب سے اس کے لئے صدقہ ہوگی۔

(نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان: ابودرداء رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۹۴۱، صحیح)

## ۲۔ وضوء کے بعد ذکر کرنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبَلِّغُ أَوْ فَيُسَبِّغُ الْوُضُوءَ

ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الشَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

تم میں جو شخص اچھی طرح وضوء کرے پھر کہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے وہ جس میں سے بھی چاہے داخل ہو۔

(مسلم: ۲۳۳، عمر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۸۰۳)

### ۳۔ مسواک کرنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔

(احمد) (صحیح الجامع: ۳۶۹۵)

### ۴۔ راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ. أَوْ بَضْعٌ وَسِتُّونَ. شُعْبَةٌ

فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَأَذْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

ایمان کی ستر سے زیادہ یا ساٹھ سے زیادہ شاخیں ہیں۔ ان میں سب سے افضل ”لا الہ الا اللہ“ کہنا اور سب سے ادنیٰ راستہ سے تکلیف دہ چیز کا دور کرنا ہے اور حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔

(مسلم: ۳۵، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح: ۲۸۰۰)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ

فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَأَنَّهُ تُوذِي النَّاسَ

میں نے ایک شخص کو دیکھا جو جنت میں تفریح کر رہا تھا اس وجہ سے کہ اس نے بیچ سڑک سے ایک درخت کو کاٹ دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔

(مسلم: ۱۹۱۳، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۱۳۳)

### ۵۔ اذان کا جواب دینا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ

ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ

فَإِنَّهُ مِنْ صَلَّيَ عَلَيَّ صَلَاةٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا

ثُمَّ سَلُّوا اللَّهَ لِي الْوَسِيلَةَ

فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ

فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ

جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو وہی کہو جیسا کہ مؤذن کہہ رہا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو اس لئے کہ مجھ پر جو ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرے

گا پھر اللہ سے میرے لئے وسیلہ مانگو اس لئے کہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک ہی کے لئے مناسب ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں تو جو بھی میرے لئے وسیلہ مانگے گا اس کے لئے شفاعت واجب ہو جائے گی۔

(مسلم: ۳۸۴، عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۱۳)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

جو اذان سنے اور اس کے بعد کہے

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ

اَبِّ مُحَمَّدًا ذَا لَوْ سِيَلَةٍ وَالْفَضِيْلَةِ وَاَنْبَعُثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ

”اے اللہ! اس مکمل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت دے اور ان کو پسندیدہ مقام پر بھیج جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے“ تو اس کے لئے میری شفاعت قیامت کے روز واجب ہو جائے گی۔

(بخاری: ۵۸۹، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۲۳)

## ۶۔ تسبیح، تحمید، تکبیر اور تہلیل

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ :

خَضَلْتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا عَبْدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

وَهُمَا يَسِيرُ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ

يُسَبِّحُ اللَّهَ أَحَدَكُمْ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهُ عَشْرًا

فَتِلْكَ خَمْسُونَ وَمِائَةً بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ

وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ يُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ

فَتِلْكَ مِائَةً بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ : فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَلْفَيْنِ وَخَمْسُ مِائَةٍ سَيِّئَةٍ ؟

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو : وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ

قَالَ : فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهِمَا ؟

قَالَ : يَأْتِي أَحَدُكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا

وَيَأْتِيهِ عِنْدَ مَنْامِهِ فَيُنِيمُهُ

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: دو عادتیں ایسی ہیں جو کوئی بندہ انھیں شمار کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ دونوں عمل کرنے والوں کے لئے معمولی اور آسان ہیں، تم میں جو بھی ہر نماز کے بعد دس مرتبہ اللہ کی تسبیح بیان کرے اور دس مرتبہ اس کی تحمید کرے اور دس مرتبہ اس کی تکبیر کرے تو وہ ڈیڑھ سو ہوتے ہیں زبان پر اور میزان میں پندرہ سو ہوتے ہیں، اور جب اپنے بستر پر سونے جائے تو تینتیس / ۳۳ مرتبہ تسبیح، تینتیس / ۳۳ مرتبہ تحمید اور چونتیس / ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے، تو یہ زبان میں سو مرتبہ ہوتے ہیں اور میزان میں ہزار ہوتے ہیں، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: تم میں کون ایک دن اور ایک رات میں پچیس سو گناہ کرتا ہے؟ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: اللہ کے رسول ﷺ اپنے ہاتھ سے گھر بنا رہے تھے، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ کس طرح ایک شخص

ان دونوں عملوں کا اہتمام نہیں کر سکتا؟ تو آپ نے فرمایا: شیطان تمہارے پاس نماز کی حالت میں تمہارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے، فلاں چیز یاد کرو، فلاں چیز یاد کرو، اور اس کے پاس سونے کے وقت آتا ہے اور اسے سلا دیتا ہے۔  
(ابوداؤد) (صحیح الترغیب: ۶۰۶، صحیح)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرُسُ غَرْسًا  
فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا الَّذِي تَغْرُسُ قُلْتُ غِرَاسًا لِي  
قَالَ أَذْلَكَ عَلَى غِرَاسٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْ هَذَا قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ  
قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
يُغْرَسُ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ کا گذران کے پاس سے ہوا اور وہ پودا لگا رہے تھے، تو رسول ﷺ نے کہا: اے ابو ہریرہ! تم کس کے لئے پودا لگا رہے ہو؟ میں نے کہا: اپنے لئے، رسول ﷺ نے کہا: کیا میں تم کو ایسے پودے کی جانب رہنمائی نہ کروں جو تمہارے لئے اس سے بہتر ہو؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیوں نہیں، تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کہو اللہ پاک ہے اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، تو تمہارے لئے جنت میں ہر ایک کے بدلے ایک درخت لگایا جائے گا۔  
(ابن ماجہ) (صحیح الجامع: ۲۶۱۳)

## ۷۔ قرآن پڑھا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا  
لَا أَقُولُ أَلَمْ حَرْفٌ وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَا م حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ

جو اللہ کی کتاب سے ایک حرف پڑھے گا تو اس کے لئے ایک نیکی ہے اور اسی کے مثل دس نیکیاں ہیں، میں یہ نہیں کہتا کہ ”الم“ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف اور لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔  
(التاریخ للبخاری) (صحیح الجامع: ۶۳۶۹)

## ۸۔ مؤکدہ سنتیں

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ  
أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا  
وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ  
وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ  
وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

جو شخص ایک دن اور ایک رات میں بارہ رکعتیں ادا کرے گا اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا، اور وہ یہ ہیں: چار ظہر سے پہلے اور دو اس کے بعد، اور دو مغرب

کے بعد، دو عشاء کے بعد، اور دو رکعتیں فجر سے پہلے۔  
(ترمذی: صحیح الجامع: ۶۳۶۲)

## ۹۔ چاشت کی نماز

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سَلَامِي مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ  
فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ  
وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ  
وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى

تم سے ہر ایک پر صبح کے وقت ہر جوڑ پر صدقہ کرنا ہے، لہذا ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر تہلیل صدقہ ہے اور تکبیر صدقہ ہے اور منکر کا حکم دینا صدقہ ہے اور منکر سے روکنا بھی صدقہ ہے اور ان تمام کے لئے دو رکعتیں جو چاشت کے وقت پڑھتے ہو کافی ہوتی ہیں۔  
(مسلم: ۷۲۰، ابودررضی اللہ عنہ) (صحیح: ۸۰۹۷)

## ۱۰۔ مسلمانوں کے عیوب چھپانا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جو کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے گا اللہ قیامت کے روز اس کے عیب کو چھپائے گا۔  
(متفق علیہ، بخاری: ۲۳۱۰) (صحیح الجامع: ۶۷۰۷)

## ۱۱۔ لوگوں کو تعلیم دی جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ

جو کسی بھلائی کی جانب رہنمائی کر دے تو اس کے لئے اس پر عمل کرنے والے کے برابر ثواب ہے۔  
(مسلم: ۱۸۹۳، ابومسعود الانصاری رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۲۳۹)

## ۱۲۔ روزہ دار کو افطار کرانا

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا

جو کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کے لئے اسی کے برابر ثواب ہے باوجود اس کے کہ روزہ دار کے اجر سے کچھ بھی کمی نہیں کی جائے گی۔  
(احمد: زید بن خالد رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۲۱۵)

## ۱۳۔ مجلس کا کفارہ

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ فَكَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ :  
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ  
إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ

جو کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں وہ زیادہ لغزش کرے تو اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے کہے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

اے اللہ! تو پاک ہے اور تمام تعریف تیرے لئے ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور میں تجھ سے توبہ کرتا ہوں، تو اس نے جو کچھ اس مجلس میں بات چیت کی تھی اس سے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(ترمذی: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۱۹۳)

## ۱۴۔ سونے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ :

إِذَا أُوْتِيتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ أَوَّلِهَا حَتَّى تَخْتِمَ الْآيَةَ  
” اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ “

وَقَالَ لِي لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبَكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ

وَكُنَّا أَحْرَصَ شَيْءٍ عَلَى الْخَيْرِ

فَقَالَ النَّبِيُّ : أَمَّا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ

شیطان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: جب تم اپنے بستر پر سونے جاؤ تو آیۃ الکرسی ابتداء سے آخر تک پڑھو “اور مجھ سے کہا: اللہ تمہارے لئے محافظ مقرر کر دے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا یہاں تک کہ صبح ہو جائے، اور صحابہ خیر کے زیادہ حریص تھے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: سنو! اس نے تم سے سچ کہا، حالانکہ وہ جھوٹا ہے۔

(بخاری: ۳۱۰۱)

## ۱۵۔ سونے کے آداب

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ

ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْيَمَنِ

ثُمَّ قُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ إِلَيْكَ

وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ

وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ  
 رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ  
 لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ  
 اللَّهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أُنْزِلَتْ  
 وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلَتْ  
 فَإِنْ مُتُّ مِنْ لَيْلَتِكَ فَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ  
 وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَتَكَلَّمُ بِهِ

جب تم سونے چلو تو نماز کی طرح وضو کرو پھر داہنے پہلو پر لیٹ جاؤ، پھر کہو: اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری جانب کر دیا ہے اور اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیئے ہیں، اور میں نے اپنے آپ کو تیری جانب رغبت کرتے ہوئے اور خوف کے ساتھ پناہ میں دے دیا ہے، تیرے علاوہ کوئی پناہ نہیں اور نہ ہی کوئی نجات کا ذریعہ مگر تیری ہی جانب، اے اللہ! میں تیری کتاب پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے نازل کیا ہے اور تیرے نبی پر جسے تو نے بھیجا ہے، اگر تم اسی رات میں وفات پا گئے تو تم فطرت اسلام پر مرو گے، (پھر اللہ کے رسول ﷺ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا) تم انہی کلمات کو اپنے آخری کلمات بناؤ۔ (یعنی یہ دعا بالکل آخر میں پڑھو سونے سے پہلے)۔

(مشفق علیہ: براء بن عازب رضی اللہ عنہ، بخاری: ۲۴۳۴) (صحیح الجامع: ۲۷۶)